NC
www.novelsclubb.com
حیانور
Creation
اشکوں کے موتی
اقصیٰ علی
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

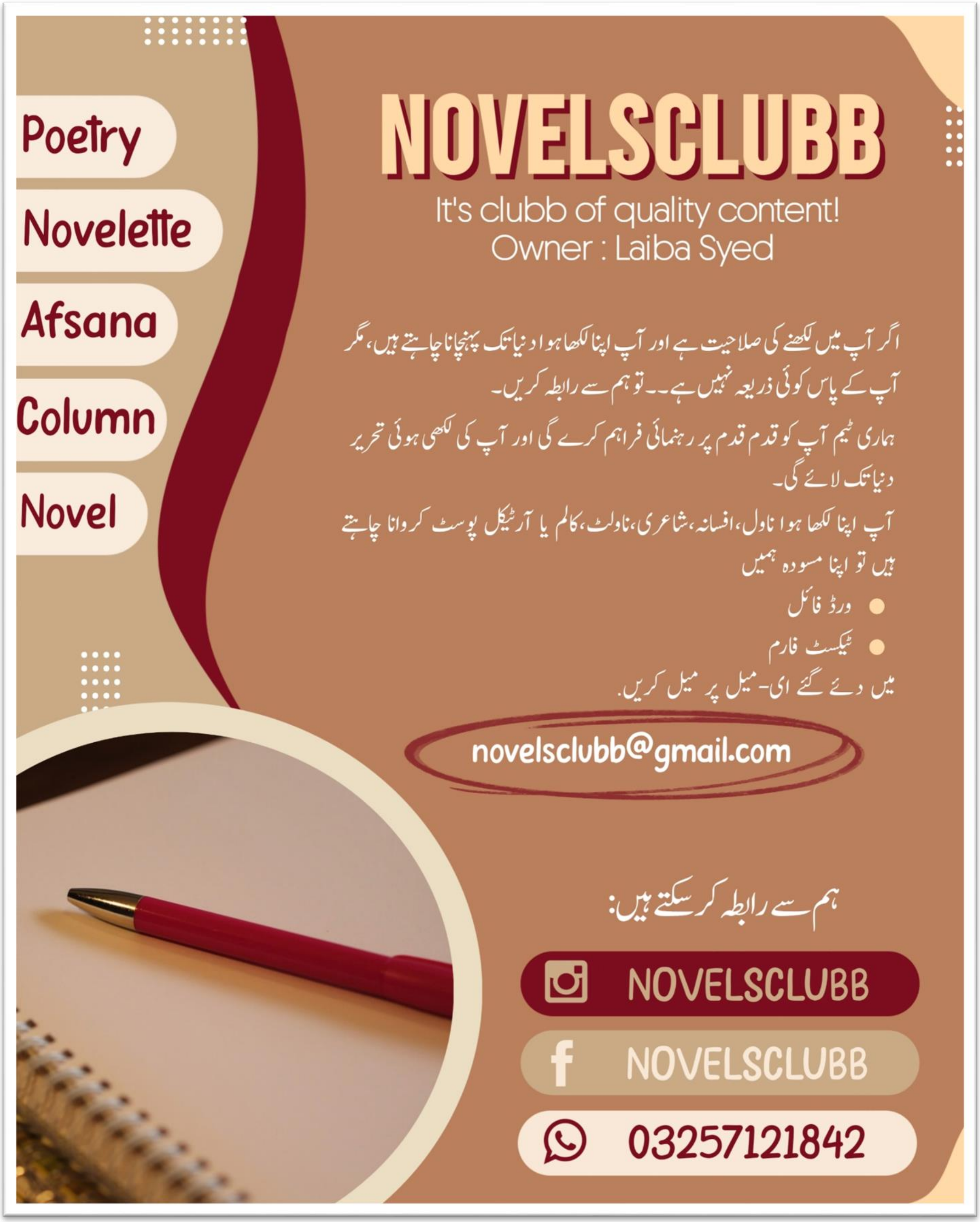
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اشکوں کے موتی

از قلم

اقصیٰ علی

NC
www.novelsclubb.com

وہ کالج کے اندر داخل ہوئی تو سدرہ پہلے سے ہی وہاں موجود تھی۔۔

سدرہ اُسکے پاس آئی اور اُسے جانچ کر دیکھا۔۔اور بولی۔۔"اوہ اوہ آج تو ماڈرن لڑکی لگ رہی ہوء

"ایسے ہی رہا کرو۔۔اتنا بڑا چادر کا تھان اچھا نہیں لگتا۔۔

دیکھا میں بھی ایک ماڈرن لڑکی ہو تمہاری طرح میں تمہارے جیسی ہی بنو گی دیکھنا تم۔" حور "

نے سدرہ کو فوراً جواب دیا اور آگے چلنے لگی۔

نہیں نہیں تم میرے جیسی کہاں بن سکتی ہو۔میں تو پارٹیز میں بھی جاتی ہوں۔لڑکوں سی بھی"

"دوستی کرتی ہوں۔

حور نے اُسکی سب باتوں پر دھیان دیا لیکن اسکی آخری بات اُسکے سمجھ میں نہیں ائی تو وہ آگے

چلی گئی۔

سدرہ پیچھے شیطانی ہنسی ہسی ءاُسے آگے جاتا دیکھ فوراً اُس کے پیچھے بھاگی اور آواز لگائی

"حور یار جانی رُکو بھی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھاگتے بھاگتے سدرہ کی سانس پھول گی ّجیسے دیکھ حور اسکی طرف آئیءاور گویا ہوئی, "یار سوری "میں بس مذاق کر رہی تھی۔

ارے کوئی بات نہیں تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو۔"سدرہ نے جوش سے کہا"

یہ سن کر حور کو بہت اچھا لگا,اور آگے بڑھ کر اُسنے سدرہ کو گلے لگالیا۔سدرہ نے بھی اپنی دونوں بازو اُس کے گرد تنگ کر دیئے۔

لیکچر لینے کی بعد دونوں کینٹین میں بیٹھی ہوئی تھی۔

"سدرہ نے آواز لگائی "چھوٹے دو چائے سموسے اور آلو والی چاٹ لانا۔

لایا باجی جی"۔"

حور تمھیں پتہ ہے تم بہت خوبصورت ہو۔ تم فیشن والے کپڑے پہنا کرو، حسین لگو گی اور یہ " کیا لپسٹک تو لگایا کرو۔"سدرا نے حور کی طرف دیکھتے ہوئے سنجید گی سے کہا

سدرہ مجھے تو آتی ہی نہیں لپسٹک لگانا۔مجھے شوق نہیں ہے۔ فیشن والے کپڑے اچھے لگتے ہیں " ۔لیکن میں نہیں پہنتی۔"حور نے اداس لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں نہیں پہنتی شوق ہے۔ تمہارا پہنا کرو۔ایک ہی زندگی ہے انجوائے کرو میں تمہیں " لپسٹک لگانا سکھاؤں۔بولو بلکہ ایک منٹ میرے پاس ہے۔"سدررانے اتنا بول کر اپنے بیگ کی طرف ہاتھ بڑھایا

"نہیں نہیں سدرہ میں نہیں لگاؤں گی مماڈانٹیں گی۔"

حورچپ ہوں کر بیٹھو. "اُسنے حور کو چپ کروایااور اپنے بیگ سے لپسٹک نکال کر اس کی" طرف بڑھی

اور آگے بڑھ کر اسکے نرم ملائم ہونٹوں پر لپسٹک لگائیں ٔ

اپنا کام مکمل کرنے کے بعد اس نے حور کو شیشہ ہاتھ میں تھمایا۔

دیکھو میری پیاری لٹل گرل۔تم صرف اس میں ہی قیامت ڈھارہی ہو۔سوچو فیشن کے " کپڑوں میں کتنی حسین لگوگی۔"سدرانے حور کی خوبصورتی کے قصیدے پڑھے۔

حوریک ٹک صرف اسکی باتیں سن رہی تھی۔

سدرہ مجھے بھی شوق ہے فیشن کے کپڑے پہننے کا لیکن ماما نہیں پہننے دیں گی۔وہ کہتی ہیں لڑکیاں" پردے میں ہی اچھی لگتی ہیں میں کیا کروں۔"اس نے اداسی سے کہا

چھوڑو یار اج کل کون سنتا ہے امیوں کی۔۔ تم چھپکے سے پہن لینا نہیں پتہ بھی نہیں چلے گا"
."سدرا نے حور کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا۔

لیکن سدرہ ماما نہیں دیکھ رہی اللہ تعالی تو دیکھ رہا ہے نا"۔ حور نے کنفیوز ہوتے ہوئے کہا"

لٹل گرل یہ دنیا ہے یہاں سب کچھ کرتے ہیں۔ یہاں جینے کے لیے آئے ہیں۔ چار دن کی"
زندگی آرام سے جیتے ہیں۔"سدرہ نے اس کی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔

لیکن حور ماما کہتی ہیں دنیا میں ہم آخرت کی تیاری کے لیے آئے ہیں۔"اس نے پھر سے سدرہ"
سے سوال کیا۔

حور میں کہتی ہوں نا تم میرے جیسی نہیں بن سکتی۔ تم کبھی بھی ایک ماڈرن لڑکی نہیں بن سکتی"
ہو۔"اب کی بار سدرہ نے جھنجلاتے ہوئے جواب دیا۔

اچھا اچھا سدرہ ناراض مت ہو میں تمہارے جیسے ہی بنوں گی میں ایک ماڈرن لڑکی بنوں"
گی۔"اب کی بار حور نے پریشانی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو اور یہ پردہ کرنا یہ سب کرنا یہ پرانے زمانے کی عورتیں کرتی تھی۔ تم پرانے زمانے کی" عورت نہیں ہو۔ تم اس زمانے کی لڑکی ہو۔ تمہیں کیا ضرورت ہے پردہ کرنے کی۔"سدرہ نے اب کی بار کافی نرمی سے اسے سمجھایا

تم سہی کہہ رہی ہو۔ میں پرانے زمانے کی لڑکی نہیں ہوں۔ مجھے پرانے زمانے کی لڑکیوں کی" طرح نہیں ہوں۔ بننا مجھے پردہ نہیں کرنا۔"اب کی بار حور نے سدررا کی باتوں سے امپریس ہوتے ہوئے خوشی سے کہا۔

یہ ہوئی نا میری گڈ گرل والی بات تم ہو ہی اتنی پیاری میری لٹل گرل۔"سدرا نے اب کی بار" کافی نرمی سے اس کے ہاتھوں کو چوما اور جوش سے کہا

سدرہ تمہیں پتہ ہے۔ تم میری بیسٹ فرینڈ ہو۔ تم سب سے خاص ہو۔'"حور نے محبت سے" سدرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے حور آج تم اس صرف لپسٹک میں ہی قیامت لگ رہی ہو۔ تو سوچو ماڈرن کپڑے ء میک اپ ء ہیئر سٹائل ء کرواؤ گی تو کتنی خوبصورت لگو گی. "اب کی بار سدرہ نے پھر سے اس کی تعریف کی

حور نے اس اس کی بات پر سر اثبات میں سر ہلایا۔

حور جب کالج سے آئی تھی حسینہ بیگم ڈرائنگ روم میں صوفے پر براجمان تھی

السلام علیکم ماما جانی۔ "حور ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولی"

وعلیکم السلام حورالعین "حسینہ بیگم نے صرف اسے جواب دیا اور کچھ نہ بولی۔"

اُسنے اپنی ماں کا اُداس چہرا دیکھاء تو اُسے دِل میں ایک عجیب سی ہوک اٹھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے ماما آپ مجھ سے ناراض ہیں. "حسینہ بیگم کے اداس چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

نہیں بیٹا بس آج جو اپ نے کیا اُسے مجھے تکلیف ہوئی ہے۔ "اب کی بار ان کی آواز بھیگی تھی"

ماما ٹھیک ہے۔ میں نے غلط کیا بھائی جان کے ساتھ لیکن انہے مجھ پر ہر وقت روک ٹوک نہیں کرنی چاہئے۔ میرا نہیں دِل تو میں چادر اوڑھ کر کیوں جاؤ۔ "اس نے سنجیدگی سے کہا۔ یہ بول کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُسنے اپنی ماں کو دیکھا جن کے چہرے پر ایک رنگ جا رہا تھا ایک آ رہا تھا۔ وہ بہت غور سے حسینہ بیگم کہ تاثرات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

حورالعین بیٹا۔"اب کی بار حسینہ بیگم بولی"

آپکو ایک مثال دو۔"انھوں نے نرم لہجے میں اسے سمجھانے کے لیے کچھ کہا"

جی ماما بولے۔"اب کی بار حور ان کے چہرے کے تاثرات نہیں پڑھ پائی تھی"

جب آپ اپنی کوئی چیز کھانے کی ریپر سے نکالتی ہیں اور اُسے چھوڑ دیتی ہیں تو کیا اس پر گند" نہیں لگتا۔ اب چاہے وہ ٹافی یا کچھ بھی ہو۔؟"یہ بول کر اُنھوں نے حور کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کی بتاؤ کچھ۔

www.novelsclubb.com

حورالعین جو بہت غور سے اُنکی بات سن رہی تھی پوری بات سن کر ٹپٹپا گئی۔

"لیکن ماما میں تو کبھی بھی دوپٹے کی بغیر نہیں گئی نا۔ آج بھی بس چادر نہیں تھی۔ دوپٹا تو تھا نا۔"

وہ سمجھ گئی تھی کی حسینہ بیگم اُسے یہ مثال کیوں دے رہی تھی۔

بیٹا دوپٹا لینے اور خود کو ڈھانپنے میں فرق ہوتا ہے۔"کیا دوپٹا آپکا پورا جسم کور کرتا ہے؟.. نہیں" پھر۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حورالعین اب اُنکی بات پر دھیان نہیں دے رہی تھی بلکہ وہ سدرہ کے کہے گئے الفاظوں میں اُلجھی ہوئی تھی۔یہ سحر جب ٹوٹا جب زوہان نے اندر آتے ہوئے سلام کیا۔

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ ماما جانی۔"اُسنے آکر اپنی ماں کو سلام کیا اور انکے ہاتھ پر بوسا دیا۔"

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ۔"حسینہ بیگم نے اداسی سے اسے جواب دیا"

"اِسے اپنی ماں کچھ پریشان سی لگی تو اُسنے پوچھا" کیا ہوا ہے ماما۔

یہ بول کر اُسنے ہاتھ بڑھا کر ماتھے کو چھوا اور ٹیمپریچر چیک کیا اور نفی میں سر ہلایا۔

ماما آپ کو فیور ہے چلے ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔یہ بول کر وہ ہاتھ بڑھاتا ہے۔انہے اٹھانے کے" لئے تو وہ اس سے لپٹ کر زوردار آواز میں رونے لگتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

حورالعین اور زوہان ٹپٹپا جاتے ہیں اس اچانک لمحے میں کہ آخر انہیں ہوا کیا ہے۔

حورالعین اُٹھتی ہے اور ماما کی پاس جاتی ہے اور انکے

آنسو صاف کرتے ہے۔

ماما آئی ایم سوری میں بھائی کو بھی سوری بول دوں گی۔آپ روئے نہیں میں چادر بھی لوں گی اور" بھائی سے کبھی ایسے بات بھی نہیں کروں گی۔آئی پرومس آپ روئے نہیں۔پلیز" اتنا بول کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے بھائی کے گلے سے لگتی ہے "بھائی جان۔اب نہیں کرونگی نہ آئندہ معاف کردے پلیز مجھے نہیں بنا مجھے ماڈرن لڑکی نہیں بنا۔" وہ سسکیوں سے رو رہی ہوتی ہے اور معافی مانگ رہی ہوتی ہے۔

زوہان ماں اور اپنی لاڈلی بہن کو دیکھتا ہے اسکی ریل کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوتی ہے۔وہ خود پر قابو پتہ ہے اور گویا ہوتا ہے۔

ماما جانی اور حور بچے دیکھے دونوں میرے طرف بس بہت رو لیا اب کوئی نہیں روئے گا بس "وہ یہ بول کر ایک ہاتھ سے اپنی ماں کے آنسوں صاف کرتا ہے دوسرے ہاتھ سے حور کے۔

بس اب نہیں رونا ماما آپ نے حور نادان ہے ابھی۔مجھے یقین ہے وہ کبھی کسی غلط راستے پر " نہیں چلے گی۔اور حور میرے جان بہنے تو بھائیوں کا مان ہوتی ہیں۔ایسے معافی نہیں مانگتی سر کا تاج ہوتی ہیں۔اپ تو اپنے بھائی کی شہزادی ہوں ءمیرے زندگی ہوءمیرے بچے تم میری اولاد جیسی ہوءاور مجھے فخر ہے۔اپنی شہزادی پر۔

وہ یہ بول کر اُسکی پیشانی پر بوسا دیتا اور اُسے گلے لگاتا ہے وہ سسک کر رونے لگتے ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی جان آپ میری جان ہیں شکریہ۔" وہ محبت سے اپنی جان سے پیارے بھائی کو دیکھتی "
ہے

حسینہ بیگم اُن دونوں کو گلے لگے ہوئے دیکھ کر دِل میں اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

مجھے بھی کوئی پوچھ لو"۔ وہ ناراض ہو کر کہتی ہیں۔ "

دونوں ایک دم اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہیں اور بے ساکتا قہقہ لگاتے ہیں۔

"چلے ماما جانی ڈاکٹر کہ پاس زوحان انہیں پیار سے کندھوں سے تھام کر کہتا ہے۔"

نہیں بیٹا میں ٹھیک ہوں۔" حسینہ بیگم اُسے پیار سے دیکھ کر کہتی ہیں"

نہیں چلے ماما اور ہاں بھائی جان ہم واپسی میں ریستوران بھی جائینگے۔" اب کی بار حور جوشی سے"
کہتی ہے

ٹھیک ہے بچے چلو چلے۔" اب کی بار زوہان بڑی محبت سے کہتا ہے "

اچھا ماما میں آئی اپنی چادر اور آپکا عبایا لیکر وہ بھاگ کر جاتی ہے اور واپسی میں خود کو اچھی سے "
دوپٹا سر پر اور شال خود سے لپیٹ کر آتی ہے۔" یہ دیکھ کر زوہان اور حسینہ بیگم ایک دوسرے کو
دیکھتے ہیں.

www.novelsclubb.com

حسینہ بیگم اپنا عبایا پہنتی ہیں۔ نقاب کرتی ہیں اور سب باہر کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔۔

عبدالہادی شاہ آج بلو رنگ کے کرتا شلوار میں ملبوس اور ھمیشہ کی طرح شانو پر شال ڈالے ہوئے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔

وہ سب سے پہلے اٹھا یہ آدھی رات کا وقت تھا اٹھا۔ غسل خانے جا کر کپڑے تبدیل کئے بلو رنگ کا کرتا شلوار پہنا اور وضو کر کے باہر آیا اور جائے نماز پر تہجد پڑھنے کی لیا کھڑا ہو گیا۔

(اُس کی نماز بہت آہستہ ہوتی تھی اس کی ایک ایک حرکت واضح ہوتی تھی وہ بہت تسلی سی نماز پڑتا تھا اور سکون سے)اُسنے نماز ادا کی اور دعا کی لئے ہاتھ اٹھائے اور اللہ سے کہا۔

یارب العالمین اِس دو جہانوں کہ رب اِس دنیا کو وجود میں لانے والے رب۔ اے رب " ذوالجلال والاکرام۔ تو کریم ہے، رحیم ہے، رحمان ہے، مولا ہم سب کو نیک ہدایت دے۔ یا اللہ تعالیٰ ہمیں قبر کے عذاب سی بچا۔" یہ بول کر اسکی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ کر کے اُسکے دعا والے ہاتھوں پر گرنے لگے۔

" اللہم اجرنی من النار"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اللھم اجرنی من النار

"اللھم اجرنی من النار "

" یاربّ العزت میں تجھ سے دعا کرتا میرے والدین کو لمبی صحت والی زِندگی دے "

" ربي ارحمهما كما ربياني صغيره"

"ربي ارحمهما كما ربياني صغيره"

ربي ارحمهما كما ربياني صغيره"اور کچھ دیر بیٹھ کر اُسنے اللہ سے بہت سی دعائیں کی اور اٹھ گیا کچھ " دیر ہی رہ گئے تھی بس فجر میں۔

اُسنے ہمیشہ کی طرح آج بھی نماز کی بعد اپنے لئے ناشتا بنانا تھا۔وہ اپنے کمرے سے کیچن میں آیا اور پہلے چائے بنائی۔وہ چائے کا دیوانہ تھا ہمیشہ سے اسے چائے بہت پسند تھی۔وہ تہجد کے بعد ہلکا پھلکا ناشتہ کرتا تھا۔اور پھر مسجد کے لیے روانہ ہوتا تھا۔یہ اس کے روز کا معمول تھا۔اس نے اپنے لیے چائے بنائی اور ڈبل روٹی کے ساتھ نکالی۔اپنے کمرے میں آکر ناشتہ کیا۔اور پھر آذان سے دس منٹ پہلے مسجد پہنچ گیا۔مسجد پہنچ کر اس نے نماز ادا کی۔کچھ دیر وہیں بیٹھ کر قرآن پاک کی تلاوت کی۔گھر کو روانہ ہوا اور تلاوت مسجد میں ہی کیا کرتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ اس کی بچپن کی عادت تھی۔ وہ کبھی بھی اپنی ذات سے کسی بھی انسان ہو یا جانور وہ کبھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتا تھا۔

وہ گھر آیا تو عمر بھی اس کے ساتھ ہی تھا۔ کیونکہ عمر بھی صبح فجر میں اس کے ساتھ جاتا تھا۔ دونوں بھائی اندر آئے۔ دادو سے ملے اور ان سے پیار لیا اور اپنے اپنے کمروں میں واپس چلے گئے۔ کیونکہ انہیں اب ناشتے کی ٹیبل پر ساڑھے اٹھ بجے آنا تھا۔ ان کے گھر میں ہر چیز کا ایک وقت ہوتا تھا۔ چاہے وہ کھانے کا ہو یا کسی بھی چیز کا یہ اصول ان کے دادا نے بنائے تھے بچپن سے ہی وہ انہیں فالو کرتے آئے تھے۔

وہ اپنے کمرے میں آیا اور لیپ ٹاپ نکال کر اپنی شال سائیڈ پر رکھی۔ اور سکون سے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کرنے لگا ساڑھے اٹھ تک اس نے کام کیا اور ناشتے کا ٹائم ہو گیا وہ نیچے آ ہی رہا تھا۔ اتنے میں زاریاں اور ریان ہمیشہ کے طرح کوئی شرارت کر کر اس کے کمرے میں بھاگتے ہوئے آئے۔

السلام علیکم بھائی جان۔" ریان نے کہا"

زاریان نے بھی اس کے پیچھے سلام کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وعلیکم السلام اب کیا کر کرآئے ہیں آپ دونوں"۔عبدالہادی نے ان دونوں کی اُڑی ہوئی رنگت دیکھ کر سوال کیا

ک۔کو۔کو کچھ نہیں بھائی جان"۔وہ دونوں ہی یقدم سٹپٹا گئے تھے۔"

اچانک سے ہی پیچھے سے ہانیہ بیگم کی آواز آگئی۔

"ریان زاریان یہ کچن میں کیا کباڑا مچایا ہے اپ دونوں نے۔"

کیونکہ پہلے ہی دونوں چپکے سے پین کیک بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔جس کی وجہ سے پورا میدہ کچن میں بکھیر دیا تھا۔ان کی ماما دونوں پر غصّہ کر رہی تھی جس سے بچ کر وہ دونوں اوپر کمرے میں آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

بھائی آج بچالیں اب نہیں کریں گے۔"زاریان نے کہا"

ابھی تو اپ لوگوں نے کر دیا اپ کو ضرورت کیا تھی کچن میں جانے کی۔"عبدالہادی نے" سنجیدہ لہجے میں کہا

بھائی وہ ہم پین کیک بنا رہے تھے۔اچانک سے ہمارے ہاتھ سے آٹا تھا یا میدہ تھا وہ چھوٹ گیا" جس کی وجہ سے پورا کچن گندا ہو گیا۔اب ماما ہمیں مارنے کے لیے ڈھونڈ رہی ہیں۔اپ اج بچا لیں۔"وہ کہہ ہی رہا تھا اتنے میں ان کی اماں دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے ہوئی نظر آئی۔

جسے دیکھ دونوں اپنے بھائی کے پیچھے جا چھپے۔

ماما چھوڑ دیں اب نہیں کریں گے بچے ہیں یہ میں ان لوگوں کو خود پین کے کھلا کر آ جاؤں" گا۔"عبدالہادی نے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹتے ہوئے کہا۔

ہانیہ بیگم عبدالہادی کو پرواہ کرتے دیکھ بہت خوش ہوئی لیکن چہرے کے تاثرات سخت ہی رکھے۔

عبدالہادی آپ نے بگاڑ کر رکھا ہے۔دونوں کو سارا کچن سر پر اٹھا دیا۔ان لوگوں نے آج تو" نہیں چھوڑوں گی۔میں ان دونوں کو۔"یہ بول کر وہ پیچھے سے ریان کا کان پکڑتے ہیں

ریان جو بڑے مزے سے کھڑا ہوتا ہے ان کے رد عمل سے اچانک سٹپٹا جاتا ہے۔

ریان بتاؤ یہ کس کا پلان تھا پین کیک بنانے کا۔"انہوں نے ریان سے سوال کیا"

www.novelsclubb.com

ماما یہ زاریان نے کہا تھا کہ بناتے ہیں پہن کے میں تو اس کو منع کر رہا تھا۔"ریان نے سارا قصور زاریان پر ڈالا

زاریان تو اپنا نام سن کر ہی ہکا بکا ہو گیا

ریان کیوں جھوٹ بولتے ہو۔میں نے کب کہا تمہیں کہ پین کیک بناؤ۔تمہارے پیٹ میں آگ لگ رہی تھی پین کیک کھانے کی۔"زاریان نے اسے فوراً سے منہ پھٹ جواب دیا

جھوٹ مت بولو زاریان دیکھو تم نے ہی بتایا تھا پین کیک کیسے بنتا ہے۔"اس نے فوراً سے جواب دیا

میں نے پین کیک کی ریسیپی بتائی تھی یہ نہیں کہا تھا کہ تم بنانے کھڑے ہو جاؤ ہائے بڑے شیف۔"اس نے خفا ہوتے ہوئے کہا

ہاں میں شیف ہوں تم کیا کر لوگے میں نے ہی بنائے ہیں اب تمہیں کھلاؤں گا بھی نہیں"۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے۔آٹے کے بنے ہوئے پہن کے کھانے کا۔"اس نے اس پر راز فاش کیا

وہ اتنا نہیں تھا میدہ تھا مجھے پتہ ہے۔"اس نے سنجیدگی سے زاریان کو کہا"

www.novelsclubb.com

اب تم دونوں چپ ہو جاؤ نہ وہ اٹا تھا نہ وہ معدہ تھا وہ بیسن تھا۔"اب کی بار ہانیہ بیگم بولی"

وہ دونوں تو ہکا کا بکا ہو گئے کہ بیسن۔

دونوں بھائی بیسن خراب کر کر آئے ہیں۔نیچے اب اگر کچن میں نظر آئے نا تو ہاتھ توڑ دوں گی"

دونوں کے "انہوں نے سنجید گی سے کہا اور وہاں سے چلی گئی

اب کمرے میں خاموشی کا عالم تھا اور وہ تینوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

ریان زاریان جو ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے ایک دم سے ان دونوں کا قہقہ ہوا میں گونجا۔

آپ دونوں سدھر جائیں ورنہ میں نہیں بچاؤں گا۔"اس نے ان دونوں کو سنجیدہ لہجے میں کہا"

بھائی جان آپ ہی بچائیں گے ورنہ ہمیں کون بچائے گا۔"زاریان نے اداسی سے کہا"

www.novelsclubb.com

چلیں نیچے چلیں ناشتہ کریں۔"اس نے دونوں کو پیار سے کہا"

وہ تینوں ہمیشہ کی طرح آج بھی ساتھ نیچے اترے ناشتے کے لیے۔اج بھی ہمیشہ کی طرح تینوں نے ساتھ سلام کیا اور اپنی اپنی کرسیوں پر براجمان ہو گئے۔

عبدالہادی کو آج کہیں جانا تھا۔تو پہلے کمرے میں آیا اپنی شال اور اپنا موبائل والٹ لیا اور نیچے آکر سب کو خدا حافظ کہہ کر وہ روانہ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح فجر کا وقت تھا اور زوہان ہمیشہ کی طرح نماز پڑھ کر آیا تو اس کی ماما اس کا ناشتہ لگا چکی تھی۔اس نے ناشتہ کیا اور اپنی ماما کے ساتھ براجمان ہو گیا۔

اپنی ماما سے ہلکی پھلکی باتیں کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آیا اور آنکھیں موند کر لیٹ گیا۔

اور صرف امنہ کا نقابی چہرہ اس کی نظروں میں تھا۔اس کا تصور ہی سے اس کے ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ

اگئی۔

غزل۔۔

اسے کہنا مل جائے مجھے یہ زندگی اب ویران لگتی ہے۔۔۔

زندگی میں وہ نہیں اور بنجر دل کی یہ زمین لگتی ہے۔۔

زندگی حسین بھی ہے لیکن اس کے بنا کہاں لگتی ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مل جائے تو قسمت کھلکھلا اٹھے یہ فقط التجا لگتی ہے۔۔۔

محبت راز نہیں ہے اسے کہو یہ بات ہمیں سچ لگتی ہے۔۔۔۔

اس سے کہو آ کر بتائے اسے عشق کسی اور سے ہے ورنہ

ہمیں اس سے یکطرفہ محبت یکطرفہ کہاں لگتی ہے۔۔۔

یکطرفہ ہے اس سے محبت تو یکطرفہ ہی صحیح مگر

اب تو یہ یکطرفہ محبت بھی ہمیں عشق لگتی ہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

✨ از قلم: خانم

وہ یہ بول کرچپ ہی ہوتا ہے۔ کہ اچانک اس کا فون بجنے لگتا ہے اس نے سائیڈ سے فون اٹھایا اور دیکھا یہ اس کا بیسٹ فرینڈ ہی تھا۔ جو صبح اسے کال کرنے کی ہمت رکھتا تھا۔

السلام علیکم خان صاحب عمر نے کہا۔

وعلیکم السلام کیسے ہو۔

الحمدللہ میں ٹھیک یونیورسٹی چلنا ہے نا آج۔ "عمر نے کہا"

ہاں ہاں چلنا ہے بس نکلتے ہیں تھوڑی دیر میں۔ "زوہان نے کہا"

سہی ہے میں بس تیاری کرلیتا ہوں۔ "عمر نے سنجیدگی سے کہا"

www.novelsclubb.com

تمہیں پک کرلوں گا ٹھیک ہے "زوہان نے کہا "

ہاں سہی ہے بس آجاؤں جلدی۔ "عمر نے کہا "

شاہ صاحب آپ اپنی تیاری تو مکمل کرلیجیے۔ "زہان نے اپنا قہقہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔"

شرم کرو خان صاحب میں تو بس ویسے ہی کہہ رہا تھا تیار ہوں میں۔ "عمر نے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم آرہاہوں۔"زوہان نے کہا"

خان صاحب ایک بات بتاؤں۔مجھے کبھی کبھی لگتاہے۔میں اپنی بیوی سے بات کر رہاہوں۔"

کیونکہ اتنے نخرے تو عورتیں ہی دکھاتی ہیں۔"عمر نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

شرم کرلو شاہ صاحب مجھے لگتاہے۔تم میری بیوی ہو کیونکہ اتنا رعب تو بیویاں ہی جماتی" ہیں۔اب کی بار زوہان نے اس کا جملہ اسی کو لوٹایا

نہیں نہیں خان صاحب کیسی بات کر رہے ہیں۔آپ بھابھی کی یاد آرہی ہے لگ رہاہے" ۔"اس نے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا

شاہ صاحب بکواس بند کرو اور جلدی سے آجاؤ میں آرہاہوں بس۔"اس نے مسکراتے ہوئے " کہا

www.novelsclubb.com

دونوں کے ہونٹوں پہ ایک خوبصورت سی مسکان ائی

اورالوداعی کلمات اداکر کے فون رکھا۔

زوہان اور عمر ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے اور ایک ہی کلاس میں تھے۔اور دونوں ہی بہت سیمیلر تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمیشہ کی طرح دونوں کرتا شلوار میں ہی ملبوس تھے اور کاندھوں پر شال ڈالی ہوئی تھی وہ کسی ریاست کے شہزادے لگ رہے تھے۔

عمر نے سفید کلر کا کرتا اور سفید کلر کی چادر شانوں پر پھیلائی ہوئی تھی۔

زوہان نے کریم کلر کا کرتا اور سفید ہی کلر کی چادر شانوں پر پھیلائی ہوئی تھی۔

دونوں ہمیشہ ہی کرتا شلوار پہنتے تھے لیکن چادر ایک جیسی ہی ہوتی تھی اگر کالی پہنتے تو دونوں ہی کالی چادر پہنتے تھے اور اگر سفید تو سفید ہی پہنتے تھے۔

وہ دونوں اپنے یونیورسٹی میں اپنی شخصیت کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔

زوہان نے عمر کو پک کیا اور دونوں یونیورسٹی آئے۔یونیورسٹی آکر انہوں نے اپنی کلاس لی لیکچر ختم ہونے کے بعد دونوں ظہر کی نماز کے لیے مسجد کو روانہ ہوئے۔

واپسی میں زوہان نے اسے اس کے گھر ڈراپ کرا اور خود گھر آگیا۔

آج حور کالج نہیں گئی تھی۔کیونکہ اس کا دل نہیں کر رہا تھا۔کیونکہ سدرہ کافی دنوں سے کالج نہیں آرہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو حور نے سوچا میں کیا کروگی جا کر۔ لیکن حور سدرہ کی وجہ سے اپنی پڑھائی پر بھی فوکس نہیں کر پا رہی تھی اور وہ پہلے پانچوں وقت کی نہ سہی لیکن نماز ضرور پڑھتی تھی۔ سدرہ کی وجہ سے اس نے یہ سب چھوڑ دیا تھا۔ اور اب وہ زیادہ تر سدرہ کی باتوں پر دھیان دیتی اور صرف یہ سوچتی رہتی تھی۔ کہ وہ سدرہ کی طرح کیسے بنے۔ حور یہ بھول گئی تھی کہ وہ سدرہ نہیں ہے۔ وہ حور ہے اس کی الگ پہچان ہے۔ جسے وہ بالکل بھول گئی ہے۔

اخر کیا ہو گا۔ حور کے ساتھ کیا وہ اپنی پہچان کو پہچان پائے گی دوبارہ؟

۔کیا حور دوبارہ سے وہی حور بن پائے گی؟

ہر دوست دوست نہیں ہوتا۔ کچھ دوست آستین کے سانپ ہوتے ہیں کیا حور سدرہ کا اصلی چہرہ دیکھ پائے گی؟

!.دیکھتے ہیں کہ انجام ہوتا ہے ان کی دوستی کا

کیا حور دھوکہ کھائے گی؟

----

www.novelsclubb.com

یہ منظر ہے صبح صبح کا فجر کی اذانوں کی آواز ہر سو پھیلی ہوئی تھی۔ ہر طرف سکون تھا۔ عبد الہادی مسجد کی طرف روانہ ہو چکا تھا۔ وہاں جا کر نماز ادا کر کے قرآن پاک کی تلاوت کر رہا تھا۔ کہ اچانک اس کے سامنے ایک ایت ائی اور وہ ایت تھی۔ سورۃ الزمر رکوع 8

ترجمہ !

پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ ہمیں بلاتا ہے پھر جب اسے ہم اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائے کہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملی ہے بلکہ وہ تو آزمائش ہے مگر ان میں بہتوں کو علم نہیں۔

کافی دیر تک عبد الہادی اس آیت کے ترجمے کو بہت غور سے دیکھتا رہا۔ پھر اس نے اسے ایک سے دو بار دل میں دہرایا۔ اس کا مطلب سمجھا اور اچانک سے اس کی انکھیں نم ہو گئی۔ وہ کافی دیر ایسے ہی سکتے میں بیٹھا رہا۔ جب اسے مطلب سمجھ آگیا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس ایت میں کیا بتانا چاہ رہا ہے۔ اس نے اگے کی تلاوت کی اور جب اس کا سپارہ ختم ہو گیا تو اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

اے اللہ تو رحیم ہے۔ اے میرے مالک تجھے تیرے رحم دلی کا واسطہ۔ مجھے ان لوگوں کی طرح گمراہ مت ہونے دینا جو صرف تجھے تکلیف میں ہی یاد کرتے ہیں۔ ورنہ تجھ سے دوری اختیار کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیتے ہیں۔اللہ مجھے ہمیشہ نماز کی توفیق دینا۔اے میرے رب ذوالجلال مجھے کبھی خود سے دور مت ہونے دینااے اللہ میرے والدین کو دادادادی کو برکت والی زندگی دینا۔میرے اہل خانہ سے راضی ہو جا۔یااللہ میں تجھے اپنے ہر خوشی ہر غم میں یاد رکھوں آمین یاالہی آمین میرے مولا۔اوراس کے بعد اس نے اپنے اللہ سے خوب باتیں کی کافی دیر تک وہ وہیں بیٹھا رہااور اپنے اللہ تعالی سے بات کرتا رہا۔جب اس کا دل ہلکا ہو گیا۔

تو وہ گھر کے لیے روانہ ہوا۔

ہمیشہ کی طرح جب وہ گھر میں داخل ہوا۔تو اس کی جان سے پیاری دادی لاؤنج میں اس کا انتظار کررہی تھی۔وہ ابھی نماز اور قران پاک پڑھ کر سکون سے اپنے دل و جان عزیز پوتے کا انتظار کر رہی تھی۔وہ قدم بڑھاتے ہوئے ان کے قریب آیا۔

پہلے تو عقیدت و محبت سے دادی کو سلام کیا اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

شاہ کیا ہوا کچھ سوچ رہا ہے۔میرا پوتا۔"انہوں نے اسے سوچ میں ڈوبے ہوئے دیکھ کر کہا"

عبدالہادی جو اپنے ہی سوچ میں گم تھا۔اچانک سے دادی کی اواز پر ان کی طرف دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادی جان اج میں نے قران پاک کی ایک آیت بہت غور سے پڑھی۔اس نے میرے زمین کو' جھنجوڑ دیا۔دادی جان لوگ اپنے رب کو صرف تکلیف میں ہی کیوں یاد کرتے ہیں اور جب وہ تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔تو اسے بھول جاتے ہیں پھر وہی سب گناہ کرنے لگتے ہیں۔"اس نے مایوسی سے کہا

شاہ بیٹا بعض لوگ اس دنیا کی رنگینیوں میں گم ہو جاتے ہیں۔اپنا اصل بھول جاتے ہیں۔کہ وہ کون ہیں ان کا اصل کیا ہے۔وہ دین سے بہت دور ہو جاتے ہیں۔پتہ ہے اللہ ایسے لوگوں کو موقع دیتا ہے۔کہ وہ لوٹ آئیں لیکن اگر وہ پھر بھی نہیں لوٹتے تو بے شک اللہ خوب جانتا ہے۔نعوذ باللہ اللہ کی صفت نہیں ہے وہ غلط ہوتے ہوئے دیکھے۔جب ہی اللہ ان لوگوں کو ازمائش میں ڈالتا ہے۔تاکہ وہ لوگ اس کی طرف لوٹ آئیں۔اللہ تعالی کبھی کچھ لوگوں کو خود سے دور نہیں جانے دیتا۔اگر وہ جانے لگے تو انہیں اپنی طرف پلٹنے پر مجبور کر دیتا ہے۔اور واپس بلا لیتا ہے لیکن کچھ لوگوں سے اللہ ناراض ہو جائے نا تو انہیں احساس بھی نہیں ہونے دیتا۔وہ دنیا کی رنگینیوں میں بہت مگن ہو جاتے ہیں۔"

وہ دادی جان کی بات بہت غور سے سن رہا تھا۔جب دادی جان نے اپنی بات مکمل کر لی۔

شاہ بچے بات سمجھ آگئی میری۔"انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادی جان اپ میرے لیے دعا کیے گا۔اللہ مجھے اپنے خاص بندوں میں شامل کرے۔اگر میں "کبھی بھٹکنے لگ جاؤں تو مجھے واپس اپنی طرف کھینچ لے۔"اس نے دادی کی طرف دیکھتے ہوئے التجائی انداز میں کہا

شاہ ٹھیک ہے میرے بچے میں ضرور دعا کرونگی۔میرا شاہ میری ہر دعا میں شامل ہوتا ہے" ۔"انہوں نے عبدالہادی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

دادی دعا کیجئے گا میں کبھی گمراہ لوگوں میں شامل نہ ہوں۔"اس نے دادی کے ہاتھ پیار سے " چومتے ہوئے کہا

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842